صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 12 مارچ 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 12 مارچ 2016ء 2 جمادی الثانی 1437 ہجری 12۔امان 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 60

وصل حبیب

عاشقو! دیکھ چکے عشق مجازی کے کمال
اب مرے یار سے بھی دل کو لگا دیکھو تو
ہے کبھی رویت دلدار کبھی وصلِ حبیب
کیسی عشاق کی ہے صبح و مسا دیکھو تو
چاروں اطراف میں مجنوں ہی نظر آتے ہیں
نہ ہوا ہو وہ کہیں جلوہ نما دیکھو تو

(حضرت مصلح موعود)

اخلاق عالیہ صحابہؓ کرام حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

جاہلیت کی ایک بدرسم لڑکیوں کو زندہ درگور کرنا تھی۔ حضرت سعیدؓ بن زید نے اسلام سے قبل ان معصوم بچیوں کے حق میں آواز بلند کی۔ آپ ایسی بچیوں کی کفالت اپنے ذمہ میں لے کر ان کی جان کے لئے امان مہیا کیا کرتے تھے۔ بچی کے جوان ہونے پر والدین سے کہتے کہ چاہو تو تمہیں واپس کردیتا ہوں کہو تو اس کے سارے انتظام (شادی بیاہ وغیرہ) خود کرتا ہوں۔ (ابن سعد جلد3 ص381)

حضرت سعیدؓ بن زید ایسے مؤحد انسان کی اولاد تھے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے توحید کی آواز بلند کی تو حضرت سعیدؓ اوّلین لبیک کہنے والوں میں سے ہوئے۔ ان کی بیوی فاطمہؓ جو حضرت عمرؓ کی سگی بہن تھیں ساتھ ہی مسلمان ہوگئیں۔ حضرت عمرؓ کو خبر ہوئی تو سخت ردعمل دکھایا انہیں قیدوبند کی صعوبت دی۔ (بخاری کتاب المناقب باب اسلام سعیدؓ بن زید)

حضرت عمرؓ ایک دفعہ غصے میں حضرت سعیدؓ کے پاس پہنچے اور مار مار کر لہولہان کردیا۔ حضرت فاطمہؓ نے کہا اے عمر جو چاہو کرلو اب اس دل سے اسلام تو نہیں نکل سکتا۔ زخمی ہوکر ان کے پائے ثبات میں کوئی لغزش نہ دیکھ کر حضرت عمرؓ کا دل پسیجا اور انہوں نے وہ کلام سننے کی خواہش کی جو یہ دونوں پڑھ رہے تھے۔ کلام پاک کی عظمت وشوکت کا ایسا اثر ہوا کہ حضرت عمرؓ کی کایا پلٹ گئی۔ اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر اسلام قبول کرلیا۔ (ابن سعد جلد3 ص268)

حضرت سعیدؓ ابتدائی مہاجرین کے ساتھ مدینہ پہنچے رسول اللہ ﷺ نے حضرت رافع بن مالک انصاریؓ کے ساتھ ان کی مؤاخات قائم فرمائی۔

2 ہجری میں حضرت سعیدؓ اور حضرت طلحہؓ کو آنحضرت ﷺ نے ایک مہم کے سلسلے میں شام کی طرف بھجوایا۔ ان کا مقصد قریش کے تجارتی قافلے کے بارے میں معلومات حاصل کرنا تھیں۔ اس مہم سے واپسی تک غزوہ بدر کا معرکہ سر ہوچکا تھا۔ رسول اللہ ﷺ فتح کے ساتھ بدر سے واپس لوٹ رہے تھے۔ حضرت سعیدؓ کو چونکہ دینی خدمت پر مامور ہونے کے باعث بدر کی شرکت سے محروم رہنا پڑا تھا اس لئے آنحضرت ﷺ نے انہیں بدر کی غنیمت سے حصہ عطا فرمایا اور جہاد کے ثواب کی نوید بھی سنائی۔ حضرت سعیدؓ کو تمام غزوات میں آنحضرت ﷺ کے ہمرکاب رہنے کی توفیق نصیب ہوئی۔ (الاصابہ جز 3 ص 97)

حضرت سعیدؓ بن زید حق گو اور بے باک تھے۔ حضرت مغیرہؓ بن شعبہ امیر معاویہؓ کی طرف سے کوفہ کے گورنر تھے۔ ایک روز وہ جامع مسجد میں تشریف فرما تھے کہ حضرت سعیدؓ تشریف لائے۔ انہوں نے نہایت عزت وتکریم کے ساتھ ان کا استقبال کیا اور اپنے پاس بٹھایا۔ دریں اثناء اہل کوفہ میں سے ایک شخص آیا اور حضرت علیؓ کو برا بھلا کہنا شروع کردیا۔ حضرت سعیدؓ اس پر سخت ناراض ہوئے اور کہا کہ میں نے رسول کریمؐ کو فرماتے سنا کہ نبی کریمؐ، ابوبکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ، زبیر بن العوام، سعد بن ابی وقاص اور عبدالرحمان بن عوف جنت میں ہوں گے اور اگر میں چاہتا تو دسویں کا بھی نام لے دیتا۔ پوچھا گیا وہ کون ہے آپ خاموش رہے پھر پوچھا گیا تو کہا میں یعنی سعید بن زید۔ پھر کہنے لگے ان میں سے کسی ایک شخص کا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کسی غزوہ میں شامل ہونا تمہارے عمر بھر کے اعمال سے بہتر ہے خواہ تمہیں عمر نوحؑ عطا کی جائے۔

(ابوداؤد کتاب السنة باب فی الخلفاء)

بنی نوع انسان کے حقوق کی ادائیگی کے لحاظ سے بھی حضرت سعیدؓ اعلیٰ مقام پر تھے اور اکثر یہ حدیث سنایا کرتے تھے کہ سب سے بڑا سود یعنی حرام چیز مسلمان کی عزت پر ناحق حملہ ہے۔ اسی طرح بیان کیا کہ رِحم مادر کا لفظ اللہ کی صفت رحمان سے نکلا ہے جو قطع رحمی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کردیتا ہے۔ (مسند احمد جلد1 ص 190)

ایک اور روایت آپؓ سے مروی ہے کہ جو شخص اپنے مال وجان، اہل وعیال اور دین کی حفاظت میں مارا جائے وہ شہید ہے۔

(مسند احمد جلد 1 ص 187)

میں حسن سلوک کروں گا

حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

حضرت خلیفة المسیح الاول فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ مجھے ایک لڑکے کے بارے میں پتہ چلا کہ اس کا اپنی بیوی سے نیک سلوک نہیں ہے، بلکہ بڑی بداخلاقی سے پیش آتا ہے۔ کہتے ہیں کہ ایک دن وہ مجھے راستے میں مل گیا، میں نے اس کو...... سمجھایا۔ وہ وہاں سے سیدھا اپنے گھر گیا اور اپنی بیوی کو کہا کہ تم جانتی ہو کہ مَیں نے تمہارے سے بڑا دشمنوں والا سلوک کیا ہے لیکن آج حضرت مولانا نورالدین صاحب نے میری آنکھیں کھول دی ہیں، میں اب تم سے حسن سلوک کروں گا۔ حضرت خلیفة المسیح الاول فرماتے ہیں کہ اس کے بعد سے اللہ تعالیٰ نے اس کو انعامات سے نوازا اور اس کے ہاں چار بڑے خوبصورت بیٹے پیدا ہوئے اور ہنسی خوشی رہنے لگے۔

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

نمایاں اعزاز

مکرم نعیم طاہر سون صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی دو چچا زاد بہنوں مکرمہ ضوفشاں سنبل صاحبہ واقفہ نو اور مکرمہ تہمینہ کنول صاحبہ واقفہ نو بچگان مکرم ڈاکٹر ادریس احمد سون صاحب بھماں ضلع لاہور نے ہجویری یونیورسٹی لاہور سے ڈاکٹر آف فارمیسی میں علی الترتیب پہلی اور دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ یونیورسٹی کے کانووکیشن منعقدہ 27 فروری 2016ء کو یونیورسٹی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر شیخ آصف مشتاق صاحب نے گولڈ میڈل اور سلور میڈل دیا۔ دونوں بچیاں حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود اور حضرت بابو قریشی محمد عثمان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے، مکرم میاں سلطان احمد صاحب آف کلاسوالہ کی پوتیاں اور مکرم قریشی عطاء الرحمٰن صاحب آف کوئٹہ کی نواسیاں ہیں۔ احباب سے اس اعزاز کے مبارک اور مزید اعزازات کا پیش خیمہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاء الاسلام پریس ....مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مکرم عبدالستار خان صاحب

جماعت احمدیہ گوئٹے مالا کا 26واں جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ گوئٹے مالا سنٹرل امریکہ کو اپنا 26واں جلسہ سالانہ مورخہ 18 تا 20 دسمبر 2015ء کو بیت الاول میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت محترم سید عبداللہ شاہ صاحب مربی سلسلہ امریکہ کو اپنا نمائندہ مقرر فرمایا۔

جلسہ کا پہلا دن

18 دسمبر کو قبل از نماز جمعہ گوئٹے مالا کے نومبائعین کی تربیتی کلاس منعقد کی گئی۔

خطبہ جمعہ محترم سید عبداللہ شاہ صاحب نے پڑھایا۔ اور نماز جمعہ وعصر کی ادائیگی کے بعد کھانے کا وقفہ تھا۔

ساڑھے 3 بجے سہ پہر پرچم کشائی کی تقریب منعقد ہوئی۔ مہمان خصوصی نے لوائے احمدیت اور خاکسار نے ملکی پرچم لہرایا۔

جلسہ سالانہ کا باقاعدہ آغاز محترم مہمان خصوصی کی زیر صدارت تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔ بعدازاں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا محبت بھرا پیغام سپینش زبان میں خاکسار نے پڑھ کر سنایا۔ جس کے بعد محترم صدر مجلس نے افتتاحی خطاب میں جلسہ سالانہ کی غرض وغایت بیان فرمائی۔

جلسہ کا دوسرا روز

دوسرے روز کے پہلے اجلاس کی کارروائی ساڑھے نو بجے تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی۔ جس کے بعد گوئٹے مالا کے نومبائع مکرم Domingo صاحب، میکسیکو کے مقامی نومبائعین مکرم مصطفیٰ صاحب اور مکرم سیڈی عمر صاحب نے باری باری قبول احمدیت کے ایمان افروز واقعات سنائے۔

کوسٹاریکا کے زیر دعوت دوست مکرم Francisco نے احمدیت کے بارے میں اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ جماعت احمدیہ پُرامن جماعت ہے۔ جلسہ کے انتظامات اور ماحول سے بہت متاثر ہوں۔ ان کو بفضل اللہ تعالیٰ بعدازاں بیعت کی توفیق مل گئی۔

مکرم David Gomzal Ez جنرل سیکرٹری صاحب نے خلافت کی اہمیت و برکات نیز پانچوں خلفاء احمدیت کا تعارف کروایا۔ بعدازاں نمائندہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ''احمدیوں کی ذمہ داریاں'' کے موضوع پر تقریر کی۔

نماز ظہر وعصر کی ادائیگی اور دوپہر کے کھانے کے بعد اس دن کے دوسرے سیشن کی کارروائی بھی تلاوت قرآن پاک سے کی گئی۔ جس کے بعد خاکسار نے سیرۃ النبی ﷺ اور مکرم سید عبداللہ شاہ صاحب نے خلافت احمدیہ و تائیدات الٰہیہ پر تقریر کی۔ جس کے بعد مکرم Dario Samayoa صاحب صدر خدام الاحمدیہ نے عیسائیت و بائبل کی حقیقت پر تقریر کی۔

تیسرا اور آخری روز

مورخہ 20 دسمبر کو آخری روز کے اختتامی اجلاس کی کارروائی کا آغاز بھی تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ اس اجلاس میں غیر مذاہب کے زیر دعوت احباب مدعو تھے۔

محترم Dario Samayoa صاحب صدر خدام الاحمدیہ نے جملہ حاضرین کو خوش آمدید کہا۔ بعدازاں خاکسار نے دنیا میں قیام امن سے متعلق آنحضرت ﷺ کی تعلیمات و اسوۂ حسنہ پیش کیا۔ مکرم David Gomzalez صاحب نے ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت خدمت انسانیت سے متعلق مختصر رپورٹ پیش کی اور بتایا کہ دنیا کے 43 ممالک میں رجسٹرڈ ہو چکی ہے۔ صرف گوئٹے مالا میں گزشتہ 3 سالوں میں میڈیکل کیمپس کے ذریعہ قریباً 35 ہزار افراد کو مفت طبی سہولت مع ادویات مہیا کرچکی ہے۔ اسی طرح ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت کمپیوٹر اکیڈمی اور مسرور احمد سکول کے تحت سینکڑوں مستحق طلباء کو مفت تعلیمی سہولیات مہیا کر رہی ہے۔

ازاں بعد اس اجلاس کی آخری تقریر محترم نمائندہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی روشنی میں قیام امن کے موضوع پر کی۔ آخر پر حاضرین کو سوالات کا موقع دیا گیا۔

اجتماعی دعا پر جلسہ کا اختتام ہوا۔ جس کے بعد جملہ حاضرین کی کھانے سے تواضع کی گئی۔ جلسہ کی کل حاضری 125 تھی۔

جلسہ سے ایک روز قبل ہوٹل Holy In میں پریس کانفرنس منعقد کی گئی۔ جس میں نیشنل T.V اخبار LA Hora اور A.F.P کے نمائندہ نے شرکت کی۔ اسی روز رات کو خبروں کے بلٹن میں نیشنل T.V پر تفصیل سے اس پریس کانفرنس کو نشر کیا گیا کہ جماعت احمدیہ ایک پُرامن جماعت ہے اور ہر قسم کے تشدد کے خلاف ہے۔ اور ہر ملک میں اپنے وسائل کے مطابق امن کی تعلیمات پھیلانے میں کوشاں ہے۔

پریس کانفرنس میں اخباری نمائندوں کو ان کے سوالات کے جوابات مکرم سید عبداللہ شاہ صاحب مکرم David Gomzalez اور خاکسار نے دیئے۔ اخبار A Hora نے تصویر کے ساتھ نمایاں سرخی لگائی کہ ''دین حق کا تشدد سے کوئی تعلق نہیں۔''

جماعت احمدیہ گوئٹے مالا نے ایک پریس کانفرنس میں دین کے نام پر کئے جانے والی پرتشدد کارروائیوں کی بھرپور مذمت کی۔ نیشنل صدر جماعت احمدیہ گوئٹے مالا نے بتایا کہ دین حق کا مطلب ہے ''امن وسلامتی، محبت پیار'' انہوں نے متشدد دینی تنظیم ISIS کی کارروائیوں کو خلاف دین قرار دیا اور کہا کہ اس تنظیم کو ظالمانہ اور پرتشدد کارروائیوں کی وجہ سے امن پسند لوگوں کو سخت دکھ اور تکلیف پہنچی ہے۔

نائب وزیر خارجہ سے ملاقات

مورخہ 17 دسمبر کو جماعت احمدیہ کے ایک وفد مشتمل بر مکرم سید عبداللہ شاہ صاحب، مکرم Dario Samayoa- David Gomzalez صاحب صدر خدام اور خاکسار نے گوئٹے مالا کے نائب وزیر خارجہ Oscar Adolfo Padilla سے ملاقات کر کے جماعت احمدیہ کا تعارف کروایا۔ دین حق کے بارے میں ان کی غلط فہمیاں دور کیں۔ نیز جماعتی کتب و لٹریچر تحفۃً پیش کیا۔ یہ ملاقات نصف گھنٹہ تک جاری رہی۔

دیگر برکات

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ کے موقعہ پر Chiapa میکسیکو کی دو خواتین اور کوسٹاریکا کے ایک زیر دعوت دوست Francisco کو بیعت کرنے کی توفیق ملی۔

جلسہ سالانہ کے ایام میں بیت الاول میں روزانہ نماز تہجد باجماعت ادا کی جاتی رہی۔ اور نماز فجر کے بعد درس قرآن، حدیث و ملفوظات دیا جاتا رہا۔

جلسہ کے ایام میں روزانہ قریباً 90 افراد کیلئے ناشتہ اور دو وقت کھانے کا انتظام کیا گیا۔ اور آخری روز 150 افراد کیلئے کھانا تیار کیا گیا۔ نومبائعین نے قریباً ہفتہ بھر یہاں قیام کیا۔ مشن ہاؤس میں 36 افراد اور قریبی ہوٹل میں 35 نومبائعین کی رہائش کا انتظام کیا گیا۔

جلسہ کے بعد پانامہ، کوسٹاریکا، میکسیکو اور Cobam کے نومبائعین جو 500 سے زائد کلومیٹر کا سفر کرکے آئے تھے۔ سب کو Antigua Guate اور شہر کی سیر و تفریح کروائی گئی۔

مہمانوں کے تاثرات

میکسیکو کے مہمانوں نے کہا کہ اس جلسہ میں شامل ہو کر ہمیں دین کا علم حاصل ہوا۔ بہت ہی روحانی ماحول میں دن گزارے۔ میکسیکو میں بھی اسی طرح کا جلسہ کریں گے۔ کوسٹاریکا کے مہمانوں نے کہا کہ ہم جلسہ کے انتظامات اور باہمی محبت واخوت سے بہت متاثر ہوئے ہیں۔ اور کوسٹاریکا میں احمدیت کا پیغام پہنچانے کی بھی بھرپور کوشش کریں گے۔

Cobam کے نومبائعین بیت الذکر سے قریبی ہوٹل میں قیام پذیر تھے۔ وہ روزانہ تہجد کی ادائیگی کے لئے بیت الذکر تشریف لاتے اور ان کے ساتھ جلسہ کے پروگرامز کے علاوہ بھی تربیتی مجلس منعقد ہوتی رہی۔

Domingo صاحب جو اپنے دیہاتی علاقہ کے جج بھی ہیں اور اس علاقہ میں احمدیت کا پیغام انہوں نے ہی سب سے پہلے قبول کیا۔ انہوں نے نہایت جذباتی انداز میں کہا کہ ہم اندھیروں میں تھے۔ احمدیت نے ہمیں دین حق کے نور سے منور کیا۔ ہم اس روشنی کو اپنے علاقہ میں بھرپور انداز میں پھیلانے کی سعی کریں گے۔

میکسیکو کے مہمان جب رخصت ہونے لگے تو فرط جذبات سے لگاتار آنسو بہا رہے تھے اور جلسہ میں شمولیت کو اپنے لئے باعث صد افتخار سمجھ رہے تھے۔ اس بات کا ذکر کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ یکم تا 9 دسمبر 2015ء میں جلسہ سے قبل Cobam کے نومبائعین کی تربیتی کلاس بیت الاول میں منعقد کی گئی جس میں 22 نومبائعین نے شرکت کی تھی۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جلسہ کے شاملین اور کارکنان جلسہ کو بے شمار برکات سے نوازے۔ اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی سعادت بخشے۔ آمین

گوئٹے مالا۔ وسطی امریکہ اور اس کا ماحول

مکرم لئیق احمد مشتاق صاحب مربی سلسلہ سرینام

تاریخ احمدیت سرینام کے کچھ اوراق

(قسط دوم آخر)

مذہب کے بارے میں ایک انٹرویو

دسمبر 1978ء کے ابتدائی ایام میں (SIV) کے صدر محترم رشید پیر خان صاحب نے آپ کو فون پر بتایا کہ چند افراد نے مذہب کے بارے میں آٹھ سوال تیار کئے ہیں۔ایک پادری نے ان کے جواب دے دیئے ہیں، لیکن مجلس المسلمین ان کا جواب نہیں دینا چاہتی اور ہندوؤں نے بھی انکار کیا ہے۔آپ ان سوالات کا جواب دیں۔ چنانچہ معروف صحافی مسٹر نیکو واخ میسٹر ان سوالات کو لے کر دسمبر کے آخری ہفتے میں مشن ہاؤس تشریف لائے اور مولانا صدیق صاحب کا انٹرویو لیا۔ محترم مولانا صاحب نے ان سوالات کے مفصل اور مدلل جواب دیئے۔ نیز صحافی موصوف کو ڈچ ترجمے والا قرآن مجید اور دیگر جماعتی لٹریچر بھی دیا۔

یہ تفصیلی انٹرویو ہفتہ 13 جنوری 1979ء کو روزنامہ داوارٹیڈ (De Ware Tijd) میں مولانا صاحب کے درج ذیل تعارف کے ساتھ شائع ہوا: ''49 سالہ احمدی مشنری مولانا محمد صدیق 1973ء میں پاکستان سے گیانا آئے تھے۔ کچھ عرصہ وہاں کام کرنے کے بعد جون 75ء میں سرینام آئے آپ ایفرام ستجن وخ میں ایک سادہ سے گھر میں رہائش پذیر ہیں۔احمدیہ انٹرنیشنل مشنری سکول سے سات سالہ کورس مکمل کیا ہوا ہے۔اس جماعت کا ہیڈ کوارٹر ربوہ پاکستان میں ہے، آپ وہاں سے دین حق کی اشاعت کے لئے سرینام آئے ہوئے ہیں''۔اس انٹرویو کی عوام میں بہت پذیرائی ملی، اور لوگوں نے بہت اچھا تاثر لیا۔محترم مولانا صدیق صاحب کا یہ انٹرویو آپ کے دس سالہ قیام کے دوران شائع ہونے والی سب سے مفصل جماعتی خبر تھی۔

بیت النصر کی تعمیر

محترم مولانا محمد صدیق ننگلی صاحب کے نمایاں کاموں میں سرینام میں جماعت کی دوسری بیت الذکر کی تعمیر بھی شامل ہے۔اس بیت کے افتتاح کے موقعہ پر مورخہ 24 فروری 1984ء روزنامہ (De Ware Tijd)

''داوارٹیڈ'' نے صفحہ نمبر 14 پر حضرت مسیح موعود مربیان سلسلہ اور بیت الذکر کی نمایاں تصاویر کے ساتھ افتتاح کی خبر کو اس سرخی کے ساتھ شائع کیا: ''جماعت احمدیہ نے اپنی بیت الذکر ریکارڈ وقت میں مکمل کر لی''۔ گزشتہ اتوار کو علاقہ 'نیو ساروخ وخ' (Nieuwzorgweg) میں ایک بیت الذکر کا افتتاح ہوا، یہ بیت الذکر جماعت احمدیہ نے دن رات کام کر کے بہت کم وقت میں مکمل کر لی ہے۔ یہ بیت الذکر مین روڈ سے قریباً دو کلو میٹر دور ہے۔اس بیت الذکر کا سنگ بنیاد گزشتہ سال 25 دسمبر کو رکھا گیا تھا۔ یہ کام اس لئے بھی قابل تعریف ہے کہ بچے بوڑھے جوان اور خواتین سب نے اس کی تعمیر میں حصہ لیا، جس سے اجرت کا خرچ بچ گیا اور صرف میٹریل کا خرچ 15 ہزار گلڈرز ہوا ہے۔اگر صرف اس خرچ کو سامنے رکھتے ہوئے اس عمارت کو دیکھیں تو بہت حیرت ہوتی ہے، کیونکہ یہ عمارت اس سے کہیں زیادہ مہنگی ہے۔اس جماعت کی پہلی ایک بیت الذکر ایفرام ستجن وخ میں ہے، جو مرکزی بیت الذکر ہے۔اس جماعت کے نظام کو چلانے کے لئے ایک کل وقتی مربی موجود ہے جن کا نام محمد صدیق ہے، جو پاکستان واپس جا رہے ہیں اور نئے مربی محمد اشرف اسحاق ان کی جگہ آ چکے ہیں، جو آٹھ سال تنزانیہ اور کچھ عرصہ یوگنڈا میں کام کر چکے ہیں۔مولانا محمد صدیق 1975ء سے یہاں کام کر رہے تھے۔ جماعت احمدیہ (S.A.V.) کو دوسری جماعت (S.I.V) سے نہیں ملانا چاہیے۔ اگرچہ دونوں خود کو احمدی کہتے ہیں، مگر دونوں میں بڑا فرق ہے...... جماعت کی ایک خوبی یہ ہے کہ خواتین کو بیوت الذکر میں آنے سے نہیں روکتے، اسی لئے اس بیت الذکر میں بھی ایک پردہ لگایا گیا ہے تا کہ خواتین دوسری طرف نماز ادا کر سکیں۔ چار سال پہلے اس علاقے میں کوئی احمدی نہیں تھا، پھر یہاں ایک جماعت قائم ہوئی اور اب انہیں اپنی بیت الذکر بنانے کا موقعہ ملا ہے اور یہ اس چھوٹی سی جماعت کے لئے قابل فخر بات ہے۔افتتاح کے موقعہ پر بیت الذکر اور اس سے ملحقہ جگہ کو سجایا گیا۔ جماعت احمدیہ اور سرینام کا پرچم لگایا گیا تھا۔اس موقعہ پر ایک بک سٹال بھی لگایا گیا اور مہمانوں کے لئے ریفریشمنٹ کا انتظام بھی کیا گیا''۔

ملک کے صدر سے مربیان کی ملاقات

مولانا محمد صدیق صاحب کی وطن واپسی سے قبل ملک کے صدر سے ملاقات کی درخواست بھجوائی، جس کی منظوری کے بعد مورخہ 27 فروری 1984ء کو دونوں مربیان جماعتی وفد کے ساتھ جمہوریہ سرینام کے صدر مسٹر رام دت میسر سے ملنے ان کے آفس گئے، انہیں ڈچ ترجمہ والا قرآن مجید اور جماعتی لٹریچر پیش کیا۔مولانا محمد اشرف اسحٰق صاحب سے صدر نے تنزانیہ کے حالات پوچھے۔ اس طرح یہ ملاقات کامیابی کے ساتھ اختتام کو پہنچی۔ مورخہ 29 فروری کو ٹی وی چینل 8 (STVS) نے دو دفعہ اس ملاقات کے مناظر دکھائے اور اسی روز اخبار (De Ware Tijd) نے تصویر کے ساتھ تفصیلی طور پر اس ملاقات کی خبر شائع کی اور لکھا کہ: ''جماعت احمدیہ سرینام کے دو مربیان نے صدر (Mr.Fred Ramdat Misier) سے ملاقات کی۔دونوں مربیان تعلیم یافتہ پاکستانی ہیں۔مولانا صدیق اسلامیات اور عربی کے گریجوایٹ ہیں اور پاکستان میں اٹھارہ سال کام کرنے کے بعد گیانا آئے اور پھر سرینام ،اور اب جلد واپس پاکستان جانے والے ہیں، ان کی جگہ کام کرنے کے لئے مولانا محمد اشرف اسحٰق آئے ہیں۔ اس جماعت کی بنیاد 1889ء میں حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود نے رکھی اور ان کی آمد کا اصل مقصد دنیا میں دین حق کی اشاعت ہے۔اس جماعت کے کئی سو مربیان ساری دنیا میں کام کر رہے ہیں اور اس جماعت کے پیروکاروں کی تعداد گیارہ ملین کے قریب ہے اور اس وقت حضرت مسیح موعود کے چوتھے خلیفہ حضرت مرزا طاہر احمد اس جماعت کے سربراہ ہیں۔ اس ملاقات میں جماعت کے صدر حسینی بدولہ اور سیکرٹری عبد المطلب محمود بھی موجود تھے''۔

اخبار کے لئے آخری انٹرویو

معروف صحافی مسٹر نیکو واخ میسٹر (Mr.Nico Waagmeester) نے یکم مارچ 1984ء کو مولانا محمد صدیق شاہد صاحب کا آخری تفصیلی انٹرویو لیا۔ جو جمعۃ المبارک 2 مارچ 1984ء کو ان الفاظ کے ساتھ روزنامہ اخبار De Ware Tijd کی زینت بنا: ''جماعت احمدیہ کے مشنری مولانا محمد صدیق پاکستان واپس جا رہے ہیں۔ وہ 1973ء میں پاکستان سے گیانا آئے تھے اور سرینام کے متعدد دورے کرنے کے بعد 1975ء میں انہوں نے باقاعدہ اس مشن کا چارج لیا اور ان کے آنے سے اس جماعت کے مرکز ایفرام ستجن کی رونقیں بحال ہو گئیں۔ وہ اپنے وطن واپس جاتے ہوئے بہت خوش دکھائی دیتے ہیں، اس لئے کہ انہوں نے یہاں بڑی محنت سے کام کیا اور اس کے خاطر خواہ نتائج بھی برآمد ہوئے اور ایک قلیل جماعت اب ترقی کے راستے پر گامزن ہے اور اپنی پہچان بنا چکی ہے۔ان کے بڑے کارناموں میں ایک نئی بیت الذکر کی تعمیر شامل ہے۔آٹھ سال تک انہوں نے ریڈیو پر چار سو سے زائد تقاریر کیں۔ 1977ء میں وہ اپنی بیٹی کی شادی کے لئے پاکستان گئے تو قبل از وقت ریڈیو پروگرام ریکارڈ کروا کے گئے تا کہ تسلسل قائم رہے۔ ملک میں مذہبی آزادی کے پیش نظر انہوں نے کھل کر اپنے عقیدے کا پرچار کیا، مگر کبھی کسی مذہب کی توہین نہیں کی۔ ہمیشہ دوسرے کی بات کو تحمل سے سنا اور اچھے انداز سے اس کے مذہب کی خامیاں اور اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کیں۔ان کا اصول یہ تھا کہ کسی کے انفرادی عمل کی وجہ سے اس کے مذہب کو برا کہنا درست نہیں۔مولانا حضرت خلیفۃ المسیح کے نمائندے کے طور پر اس ملک میں رہے، اور انہی کے حکم سے واپس جا رہے ہیں مولانا اپنے امام کے ہر حکم کو خوشدلی سے قبول کرتے ہیں اور کسی دنیاوی لالچ یا نقصان کی پروا نہیں کرتے۔ اس جماعت میں تنخواہ اور پنشن کا نظام بھی موجود ہے اور مربیان کی اچھی طرح دیکھ بھال کی جاتی ہے۔ ہمارے ملک میں دو احمدی جماعتیں ہیں دونوں مرزا غلام احمد کو مانتی ہیں......اس جماعت کا ہیڈ کوارٹر لاہور میں ہے۔ جبکہ احمدیہ جماعت کا ہیڈ کوارٹر ربوہ میں ہے۔دونوں جماعتوں کی علیحدگی 1914ء میں ہوئی تھی''۔

مولانا محمد اشرف اسحٰق صاحب

محترم مولانا محمد صدیق شاہد صاحب کی روانگی کے بعد مولانا محمد اشرف اسحٰق صاحب نے مشن کا چارج سنبھالا۔ ان کے قیام کے دوران ملکی اخبارات میں کثرت سے جماعتی خبریں اور مضامین شائع ہوئے۔ ملک کے مشہور صحافی اور بین المذاہب کونسل سرینام کے صدر (Mr.Nico Waagmeester) مسٹر نیکو واخ میسٹر سے آپ کے دوستانہ تعلقات رہے، جس کی وجہ پاکستان میں جماعت پر ہونے والے مظالم اور جماعتی عقائد اور بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کے حوالے سے مختلف خبریں اخبار کی زینت بنتی رہیں۔ آپ کے پانچ سالہ قیام کے دوران شائع ہونے والی خبروں کی کل تعداد 25 ہے۔جن میں سے ایک شام کے اخبار De West اور باقی روزنامہ De ware Tijd میں شائع ہوئیں۔ پہلی خبر یوم مسیح موعود کے حوالے سے مورخہ 30 مارچ 1984ء کو روزنامہ De Ware Tijd میں اس سرخی کے ساتھ شائع ہوئی: ''ایک......تہوار مسلمانوں کے علم میں آئے بغیر گزر گیا''۔ اخبار نے لکھا کہ جماعت احمدیہ نے 23 مارچ کو اپنا یوم تاسیس منایا۔حضرت مرزا غلام احمد نے 1889ء میں خدا کے حکم سے

لدھیانہ میں اس جماعت کی بنیاد رکھی۔ اخبار نے حضرت مسیح موعود کا تعارف اور دس شرائط بیعت کا بھی ذکر کیا۔

دسمبر 1984ء میں سرینام کا چھٹا جلسہ سالانہ منعقد ہوا، جس میں محترم مولانا محمد اسلم قریشی صاحب مربی ٹرینیڈاڈ مہمان خصوصی کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ روزنامہ De Ware Tijd نے مورخہ 29 دسمبر 1984ء کو جلسہ سالانہ کی خبر مولانا محمد اسلم قریشی صاحب کی تصویر کے ساتھ شائع کی۔ اخبار کی سرخی اس طرح تھی ''تاریکی کے زمانہ میں اللہ تعالیٰ اپنا پیغمبر مبعوث فرماتا ہے''۔ اس جماعت کا ایک باقاعدہ مربی یہاں کام کر رہا ہے ایک مربی اسلم قریشی صاحب ہمسایہ ملک سے آئے ہیں اور یہ ان کا اس ملک کا پانچواں دورہ ہے۔ ان مقررین کے علاوہ مقامی افراد نے بھی پروگرام میں حصہ لیا۔ 38 ممالک میں ان کی باقاعدہ جماعت قائم ہے اور پانچ سال بعد ان کی جماعت کو ایک صدی پوری ہو جائے گی''۔

مولانا محمد اسلم قریشی

جیسا کہ اوپر ذکر ہو چکا ہے محترم مولانا محمد اسلم قریشی صاحب نے گیانا اور ٹرینیڈاڈ میں خدمات کے دوران مرکزی مہمان کی حیثیت سے سرینام کے پانچ دورے کئے۔ 1984ء کے جلسہ سالانہ میں شمولیت آپ کا اس ملک کا آخری سفر تھا۔ مورخہ 10/اگست 1985ء کی صبح ٹرینیڈاڈ میں بعض حملہ آوروں نے فائرنگ کر کے آپ کو شہید کر دیا۔ اس وقت آپ کی عمر چھیالیس سال تھی اور آپ کو بائیس سال سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کی توفیق ملی، اور میدان عمل میں شہادت کا عظیم رتبہ پایا۔

یوم مسیح موعود کی خبر کی

مورخہ 25 مارچ 1986ء کو روزنامہ De Ware Tijd کے صفحہ نمبر 3 پر حضرت مسیح موعود کی تصویر کے ساتھ ایک خبر شائع ہوئی۔ جس میں لکھا تھا کہ 23 مارچ 1889ء کو حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود نے جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی۔ اخبار نے چشمہ معرفت میں بیان کردہ ختم نبوت کی تشریح کا حوالہ بھی دیا اور جماعت کی موجودہ ترقیات کی ایک جھلک بھی پیش کی۔

مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب

کا دورہ سرینام

مورخہ 27 ستمبر 1986ء کو محترم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب مربی سلسلہ امریکہ مرکز کے حکم پر دو ماہ کے دورے پر سرینام تشریف لائے۔ مورخہ 18/اکتوبر کو اخباری نمائندے مسٹر نیکوواخ میسٹر نے مولانا کلیم صاحب کا انٹرویو لیا، یہ انٹرویو آپ کی تصویر کے ساتھ مورخہ 22/اکتوبر کو روزنامہ De Ware Tijd میں شائع ہوا۔ 4 نومبر کو ریڈیو راپار پر مولانا صاحب نے 15 منٹ کی تقریر ریکارڈ کروائی۔ 8 نومبر کو روزنامہ De Ware Tijd میں سیرت اور میلاد النبی ﷺ کے حوالے سے مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب کا ایک مضمون شائع ہوا۔ 22 نومبر 1986ء کو اسی روزنامہ میں آپ کا مضمون شائع ہوا۔ مورخہ 24 نومبر 1986ء کو تقریباً دو ماہ سرینام میں قیام کے بعد مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب واپس امریکہ تشریف لے گئے اور اسی روز ریڈیو راپار پر آپ کی ریکارڈ شدہ تقریر نشر ہوئی۔

منتخب آیات قرآنی کا ترجمہ

قرآن مجید کی منتخب آیات کا مقامی زبان سرانان ٹونگو (Sranan) میں ترجمہ کا کام ایک کریول (Creole) شخص مسٹر فاندر ہیلز (Mr.Edgar van der Hilst) نے 1987ء کے آخر میں شروع کیا اور چند ماہ میں اس کام کو مکمل کیا اور یہ ترجمہ کتابی صورت میں چھاپنے کے لئے مولانا اشرف صاحب نے 9 فروری 1988ء کو لندن بھجوایا اور صد سالہ جشن تشکر کے بابرکت اور یادگار سال میں شائع ہوا۔ اخبار De Ware Tijd نے 8 جولائی 1989ء کو اس کتاب کی تصویر نمایاں طور پر شائع کی اور لکھا کہ یہ پہلا دینی لٹریچر ہے جو سرانان زبان میں شائع ہوا ہے۔

صد سالہ جوبلی کی تقریبات

1989ء جماعت کی تاریخ میں ایک یادگار سال تھا، جب دنیا بھر میں جماعت کے قیام کے سو سال پورے ہونے کا جشن انتہائی جوش و جذبے اور جماعتی روایات کے مطابق منایا گیا اور مختلف تقریبات اور نمائشوں کا بھی اہتمام کیا گیا۔ اس ضمن میں سرینام میں جو نمایاں کام ہوئے وہ درج ذیل ہیں۔

یوم مصلح موعود کے موقعہ پر 18 مارچ 1989ء کو اخبار De Ware Tijd میں پیشگوئی مصلح موعود اور خلافت ثانیہ میں جماعتی ترقی کے حوالے سے ایک مضمون شائع ہوا اور اخبار نے لکھا کہ آپ کے ذریعہ چالیس سے زائد ممالک میں مشنز کا قیام عمل میں آیا۔ نیز صد سالہ جشن تشکر کے انعقاد کا پروگرام اور نمائش کتب کا اعلان بھی شائع ہوا۔

شام کے اخبار De West میں 23 مارچ کو حضرت مسیح موعود کی تصویر اور جشن تشکر کے لوگو کے ساتھ یہ اعلان شائع ہوا کہ آج رات 8 بجے Ephraimszegenweg 67 پر احمدیہ صد سالہ جشن تشکر کے حوالے سے جلسہ منعقد کیا جا رہا ہے۔ تین دفعہ روزنامہ De Ware Tijd میں جشن جوبلی کے انعقاد کا اعلان کروایا گیا اور اس حوالے سے ایک تفصیلی مضمون بھی اسی اخبار میں شائع ہوا۔ مورخہ 16 تا 31 مارچ ٹی وی چینل STVS پر احمدیہ جماعت کے سو سال کی سرخی کے ساتھ جشن تشکر کا لوگو دکھایا جاتا رہا۔

جشن تشکر کے موقعہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا خصوصی پیغام مورخہ 24 مارچ کو ریڈیو پر پڑھ کر سنایا گیا۔

مورخہ 23 مارچ کو ایک کامیاب جلسہ اور نمائش کا نعقاد کیا گیا۔ یکم اپریل 1989ء کو اخبار De Ware Tijd نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی تصویر کے ساتھ جماعت کے اس جلسہ کی تفصیلی رپورٹ شائع کی۔ اور خلیفہ وقت کے پر معارف پیغام کا کچھ حصہ بھی شائع کیا۔ مولانا اشرف اسحٰق صاحب نے محترم مولانا حسن بصری صاحب کے ہمراہ وزیر تعلیم Mr.Venetiaan سے ملاقات کی اور انہیں ڈچ ترجمہ والے قرآن مجید کے علاوہ متعدد کتب پیش کیں نیز وزارت تعلیم کی لائبریری اور کلچرل سنٹر سرینام کی لائبریری کو اس یادگار موقعہ کی مناسبت سے چند جماعتی کتب کا تحفہ دیا گیا اس تقریب کی خبر مع تصویر روزنامہ De Ware Tijd میں مورخہ 5/اگست 1989ء کو شائع ہوئی۔

یہ تاریخ احمدیت اور داعیان الی اللہ کا مختصر تذکرہ ہے جو اپنی سرزمین سے ہزاروں میل دور دین حق کی سربلندی کا کام کرنے آئے اور حتی المقدور اپنے فرائض کی بجا آوری میں مصروف رہے۔ ان مربیان کی آمد کی ابتداء سے مولا کریم نے اپنے خاص فضل سے ایسے مواقع پیدا فرمائے کہ مسیح آخر زمان کا پیغام مختلف ذرائع سے اس ملک کے باسیوں تک پہنچایا جائے اور اسی کی دی ہوئی توفیق سے یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے۔

قارئین الفضل سے جماعت سرینام کے نفوس اور اموال میں برکت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆..................☆..................☆

جبین نیاز

جھکنے والے ہی سرفراز ہوئے
شہرتوں سے جو بے نیاز ہوئے

جھک گئی جب کہیں جبینِ نیاز
جتنے ذرے تھے سب حجاز ہوئے

اشک پلکوں پہ جھلملانے لگے
اور سینوں میں دل گداز ہوئے

پھر وہی تخلیوں میں راز و نیاز
پھر وہی سلسلے دراز ہوئے

ہجر کی رات جاگنے والے
اس کی نظروں میں پاکباز ہوئے

بندگی ہے یا عشق کا اعجاز
جو بھی آنسو گرے نماز ہوئے

ڈاکٹر فضل الرحمٰن بشیر

بقیہ از صفحہ 5: لاہور

مطلوب وتمنا خدمت خلق است کے موضوع پر بصیرت افروز تقریر فرمائی اور اس اجلاس کی صدارت مکرم چوہدری انور حسین صاحب امیر ضلع شیخوپورہ نے کی۔

20۔ اگست۔ اس دن تین بجے دوپہر حضرت مصلح موعود کی 1953 کے جلسہ سالانہ کی تقریر سیر روحانی کی ریکارڈنگ سنائی گئی۔ اس کے ساتھ ہی تقاریر کے پروگرام اختتام پذیر ہوئے روزانہ حاضری 250 تا 300 تک رہی تھی۔

21۔ اگست۔ اختتامی اجلاس۔ بروز اتوار صبح ساڑھے آٹھ بجے جلسہ تقسیم انعامات منعقد ہوا۔ صدارت مکرم مہتمم صاحب تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے کی اور کلاس کے شرکاء خدام میں اسناد تقسیم کیں اور لاہور میں آٹھ روز قیام کیا اور کلاس میں وقتاً فوقتاً تشریف لاتے رہے اور خدام کی حوصلہ افزائی فرماتے رہے اس کے بعد 45 منٹ تک خدام سے اختتامی خطاب بھی فرمایا۔

حاضری۔ اس دوسری خدام الاحمدیہ علاقائی لاہور کی دوسری ہفت روزہ تربیتی کلاس میں لاہور کے علاوہ شیخوپورہ اور گوجرانوالہ سے 63 خدام نے شرکت کی۔ گزشتہ سال کی کلاس سے بیس خدام اس سال زائد شامل ہوئے تھے۔

تیسری کلاس

تیسری سالانہ تربیتی کلاس 23 تا 30 جولائی 1961ء، خدام الاحمدیہ لاہور ڈویژن کے زیر اہتمام تیسری سالانہ تربیتی کلاس گوجرانوالہ میں 23 تا 30 جولائی 1961ء منعقد ہوئی۔ اس کلاس میں مکرم میاں محمد یحیٰی صاحب قائد لاہور شہر کی زیر نگرانی لاہور سے 57 خدام اس کلاس میں شرکت کے لئے گوجرانوالہ جاتے رہے اور آٹھ روزہ اس کلاس کے آخری دن سپیشل بس کے ذریعے کثیر تعداد میں خدام نے شرکت کی اور بزرگان سلسلہ کی تربیتی، علمی تقاریر سے مستفید ہوئے۔

پرانے وقتوں میں اس طرح کی عالمانہ و فاضلانہ تربیتی کلاسز کے نتیجہ ہی میں آج تک لاہور کو وفا شعار، خدمت گزار اور تابعدار کارکنان میسر آتے رہے۔ اللہ کرے ایسا سلسلہ جاری و ساری رہے۔

مکرم منور علی شاہد صاحب

تاریخ لاہور ڈویژنل تربیتی کلاسز

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے تحت

1959ء، 1960ء، 1961ء

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کو آغاز سے غیر معمولی رنگ میں خدمت دین کی توفیق ملتی رہی اور خلفائے احمدیت کی شفقت اور براہ راست راہنمائی بھی میسر رہی۔ علم عرفان کی محفلیں ہمیشہ لاہور کے احباب جماعت اور خدام کی تربیت اور علمی معیار کو بلند کرنے کا موجب رہی ہیں۔ ابتدائی قائدین مجالس لاہور (ابتداء میں مجلس خدام الاحمدیہ لاہور ہوا کرتی تھی جس کے حلقہ جات ہوا کرتے تھے اور قائد صاحب قائد مجلس لاہور کہلاتے تھے) خود بھی علمی طور پر بہت اعلیٰ معیار رکھتے تھے علاوہ ازیں جماعت کے جید علمائے کرام بھی بکثرت لاہور کی تربیتی کلاسز میں شامل ہو کر اپنے علمی خزائن کی بارش کیا کرتے تھے جو آپ سب کو حضرت مسیح موعود بانی سلسلہ عالیہ کے روحانی مائدہ سے ہی حاصل ہوتا تھا۔ مکرم محمد یحیٰ صاحب خدام الاحمدیہ لاہور ڈویژن کے قائد رہے ہیں اور ایک لمبا عرصہ تک سیکرٹری تحریک جدید جماعت احمدیہ لاہور کی خدمت کی توفیق پائی۔ آپ حضرت میاں محمد موسیٰ صاحب آف نیلا گنبد، رفیق بانی سلسلہ کے فرزندوں میں سے ایک تھے بہت متین اور سنجیدہ بزرگ تھے۔ عاجز کو ایک لمبا عرصہ ان کی صحبت میں بیٹھنے اور ان کے زمانے کی باتیں سننے کا موقع ملا۔ ان کے ساتھ ملاقات دارالذکر میں یا پھر ان کی دکان نیلا گنبد پر ہوا کرتی تھی کبھی کبھی ملاقات میں مکرم مبارک محمود صاحب پانی پتی اور مکرم صدیق شاکر صاحب بھی شامل ہوتے یہ لاہور کے فدائی بزرگ اپنے دور میں اکٹھے خدام الاحمدیہ میں کام کرتے رہے تھے ان کی گفتگو میں اس دور کی تربیتی کلاسز کی باتیں خاص طور پر زیر گفتگو ہوا کرتی تھیں جس میں حضرت مسیح موعود کے خزائن لوٹائے جاتے تھے اور ان تربیتی کلاسز میں شاملین بھی خوب خوب ان سے فیض یاب ہونے کی کوشش کرتے۔ ماہنامہ خالد اور الفضل کے پرانے شمارے گواہی دیتے ہیں کہ اس دور میں ڈویژنل تربیتی کلاسز کے بعد ضلع لاہور کے طول و عرض مجالس میں مسلسل تربیتی کلاسز جس دور میں منعقد ہوئیں وہ دور مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب کا تھا۔

پہلی کلاس

ہفت روزہ تربیتی کلاس، 12 تا 19 جولائی 1959ء دہلی دروازہ لاہور۔ ان کلاسز کو کامیاب بنانے کے لئے مالی اور سب کمیٹیاں تشکیل دی گئیں تھیں دونوں کمیٹیوں کے نگران مکرم محمد یحیٰ صاحب قائد علاقائی لاہور ڈویژن تھے اس کلاس کے دو پروگرام تیار کئے گئے تھے۔ (1) تدریسی پروگرام صبح آٹھ بجے تا بارہ بجے تک (2) تحریری پروگرام نماز مغرب تا عشاء۔

کلاس کا افتتاح۔ مکرم چوہدری اسداللہ خاں صاحب نے صبح آٹھ بجے کلاس کا افتتاح کیا۔

مکرم امیر صاحب کے خطاب کے بعد مکرم عبداللطیف ستکوہی صاحب نے بزرگان سلسلہ و علماء کے وہ اہم پیغامات پڑھ کر سنائے جو خاص طور پر اس کلاس کے لئے بھجوائے گئے تھے۔ اس کے بعد تدریسی پروگرام شروع کیا گیا جو مسلسل ایک ہفتہ تک جاری رہا اس کی تفصیل درج ذیل رہی۔

صبح آٹھ بجے تا نو بجے: درس قرآن۔ آخری پارہ باترجمہ و نماز مترجم۔ مکرم مولوی عبدالرحمٰن مبشر صاحب۔

صبح نو بجے تا دس بجے: درس انوار الہدیٰ مکرم قریشی محمد نذیر صاحب ملتانی۔

صبح دس تا گیارہ بجے: درس مکرم سعید احمد اظہر صاحب مربی شیخوپورہ۔

صبح گیارہ تا بارہ بجے: دعوت الی اللہ کی ہدایات مکرم قاضی برکت اللہ صاحب ایم اے۔

تدریس کے علاوہ دیگر موضوعات پر بزرگان و علماء کی تقاریر کا بھی انتظام کیا گیا تھا یہ تقاریر روزانہ مغرب کی نماز کے بعد عشاء تک ہوتی تھیں۔

پہلا دن 12 جولائی: مکرم عبداللطیف ستکوہی صاحب نے احمدیت کا نصب العین پر تقریر کی۔ صدارت کے فرائض مکرم شیخ بشیر احمد صاحب جج لاہور ہائی کورٹ نے سرانجام دیئے۔

دوسرا دن 13 جولائی: مکرم مولانا جلال الدین شمس صاحب نے زندہ کتاب کے موضوع پر تقریر کی۔ صدارت کے فرائض چوہدری انور حسین صاحب امیر ضلع شیخوپورہ نے سرانجام دیئے۔

تیسرا دن 14 جولائی: مکرم شیخ عبدالقادر صاحب مربی سلسلہ لاہور نے تعلق باللہ کے ذرائع کے موضوع پر تقریر کی۔ صدر اجلاس مکرم میاں محمد یوسف صاحب نائب امیر لاہور تھے۔

چوتھا دن 15 جولائی: مکرم جسٹس شیخ بشیر احمد صاحب نے قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہوسکتی کے موضوع پر تقریر کی۔ صدارت کے فرائض مکرم قریشی محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ نے سرانجام دیئے۔

پانچواں دن 16 جولائی: مکرم قاضی برکت اللہ صاحب ایم اے نے خدام الاحمدیہ کے فرائض کے موضوع پر تقریر کی، مکرم ڈاکٹر عبیداللہ صاحب صدر اجلاس تھے۔

چھٹا دن 17 جولائی: مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر نے جو قوم ایک ہاتھ کے اٹھنے پر اٹھے اور ایک ہاتھ کے گرنے سے بیٹھ جائے، دنیا میں عظیم الشان تغیر برپا کر دیتی ہے کے موضوع پر تقریر کی۔ اجلاس کی صدارت کے فرائض۔ مکرم قاضی برکت اللہ صاحب ایم اے نے سرانجام دیئے۔

ساتواں دن 18 جولائی: اس روز تقریری پروگرام کی بجائے مجلس مذاکرہ منعقد کی گئی جس میں خدام کی طرف سے مجلس کی کارکردگی بہتر کرنے اور خدام میں بیداری کی غرض سے مفید اور دلچسپ تجاویز پیش کی گئیں۔

آٹھواں دن 19 جولائی: صبح آٹھ بجے شیخ عبدالقادر صاحب مربی سلسلہ نے آخری اجلاس کی صدارت کی اور انعامات تقسیم کئے، نظم تلاوت کے بعد قریشی محمود احمد صاحب قائد خدام لاحمدیہ لاہور نے باقی پیغامات پڑھ کر سنائے۔ اس ہفت روزہ تربیتی کلاس میں لاہور کے علاوہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ، کماس ضلع لاہور، تلونڈی راہوالی، قصور، رائیونڈ، ڈیرہ غازی خاں اور شیخوپورہ کے خدام نے شرکت کی ان سب کی کل تعداد 51 تھی۔

دوسری کلاس

دوسری ہفت روزہ تربیتی کلاس (14 تا 21 اگست 1960ء) یہ کلاس بھی دہلی دروازہ لاہور میں منعقد ہوئی۔

کلاس کے افتتاح کے لئے ربوہ سے مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب مہتمم مجلس مرکزیہ اور مکرم شیخ خورشید احمد صاحب مہتمم اطفال مرکزیہ لاہور تشریف لائے۔ تلاوت عہد اور نظم کے بعد مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب نے مکرم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نائب صدر کا پیغام پڑھ کر سنایا اور اس کے بعد ایک بصیرت افروز تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم محمود احمد صاحب قریشی قائد مجلس لاہور نے مکرم صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کا پیغام پڑھا۔ بعد ازاں مکرم شیخ خورشید احمد صاحب مہتمم اطفال نے تربیتی کلاس کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے ایک مختصر تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم مربی صاحب شیخ عبدالقادر صاحب کی دعا کے ساتھ کلاس کا افتتاح ہوا۔

اس کلاس کا پروگرام روزانہ صبح آٹھ بجے تا بارہ بجے تک جاری رہا۔ جس میں قرآن کریم کا پہلا پارہ مع ترجمہ مکرم محمد ایوب امجد صاحب نے پڑھایا۔ نماز باترجمہ اور حدیث، مکرم مولانا سعید احمد اظہر صاحب مربی سلسلہ شیخوپورہ نے پڑھائی۔ کتب حضرت مسیح موعود مکرم قاضی محمد برکت اللہ صاحب ایم اے نے پڑھائیں۔ دن کی کلاسز کے علاوہ مغرب تا عشاء تقاریر کی تقریب ہوتی تھی جس میں جید علمائے سلسلہ مختلف موضوعات پر تربیتی تقاریر کرتے رہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

14۔ اگست 1960ء مغرب کی نماز کے بعد مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے ایمان کی حفاظت کے لئے برے ماحول سے بچنا از بس ضروری ہے، کے موضوع پر تقریر کی جبکہ مکرم شیخ خورشید احمد صاحب نے اجلاس کی صدارت کی۔

15۔ اگست۔ مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب نے بعنوان عسر ہو یسر ہو تنگی ہو کہ آسائش ہو۔ جبکہ اجلاس کی صدارت مکرم محمود احمد صاحب قریشی قائد مجلس لاہور نے کی۔

16۔ اگست۔ مکرم شیخ عبدالقادر صاحب نے محبت الٰہی پیدا کرنے کے طریقے کے عنوان پر ایک عالمانہ تقریر کی۔ اجلاس کی صدارت مکرم چوہدری احمد جان صاحب وکیل المال تحریک جدید نے فرمائی۔

17۔ اگست۔ خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو۔ اس موضوع پر مکرم قاضی محمد برکت اللہ صاحب ایم اے نے اجلاس سے خطاب کیا جبکہ صدارت مکرم مولانا سعید احمد اظہر صاحب مربی سلسلہ شیخوپورہ نے کی۔

18۔ اگست۔ مکرم مولانا سعید احمد اظہر صاحب مربی سلسلہ شیخوپورہ نے خادم احمدیت وہی ہے جو دین حق اور احمدیت کا سچا نمونہ پیش کرے، کے موضوع پر بے حد پُر اثر تقریر کی اور صدارت مکرم ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب نے فرمائی۔

19۔ اگست۔ مکرم محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) نے میرا مقصود و

باقی صفحہ 4 پر

بیت الذکر دہلی گیٹ لاہور

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 122579 میں ظفر احمد

ولد میاں محمد رمضان قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Logon ضلع و ملک آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) House 50%Share 9 لاکھ Australian Dollar (2) Plot 30Acr 50%Share 30 ہزار Australian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار Australian Dollar ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر احمد گواہ شد نمبر 1۔ شفقت علی گوہر ولد چوہدری محمد لطیف گواہ شد نمبر 2۔ سعید اللہ کمال ولد اللہ دتہ ناز مرحوم

مسل نمبر 122580 میں نعمان احمد

ولد سعادت پرویز قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Melborn ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500Australian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان احمد گواہ شد نمبر 1۔ ظہور احمد ولد فضل احمد گواہ شد نمبر 2۔ عبدالرحیم طارق ولد عبدالقادر

مسل نمبر 122581 میں آئشہ شہباز

بنت شہباز احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Melborn ضلع و ملک آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور 1 تولہ 600Australian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 250 Australian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آئشہ شہباز گواہ شد نمبر 1۔ شہباز احمد ولد محمود رشید گواہ شد نمبر 2۔ شاہد محمود ولد محمد رشید

مسل نمبر 122582 میں عمارہ نسیم

بنت محمد عابد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Melborn ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور 750 گرام 475 Australian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 600Australian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عمارہ نسیم گواہ شد نمبر 1۔ عبدالرحیم طارق ولد عبدالقادر گواہ شد نمبر 2۔ علی قادر ولد محمد عارف عابد

مسل نمبر 122583 میں Bariah Ahmad

بنت Naeem Ahmad قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Melborn ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2/ اگست 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 250 Australian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Bariah Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ عبدالرحیم طارق ولد عبدالقادر گواہ شد نمبر 2۔ ظہور احمد ولد فضل احمد

مسل نمبر 122584 میں محمد عارف عابد

ولد محمد حسین قوم جٹ پیشہ بے روزگار عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Melborn ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) Agr Land 55 لاکھ پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 1175Australian Dollar ماہوار بصورت Sociol H مل رہے ہیں۔ مبلغ 1 لاکھ 50 ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد ندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عارف عابد گواہ شد نمبر 1۔ عبدالرحیم طارق ولد عبدالقادر گواہ شد نمبر 2۔ علی قادر ولد محمد عارف عابد

مسل نمبر 122585 میں Attaul Ahsin Waris

ولد Muhammad Waris قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Logan ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 800 Australian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Attaul hsin Waris گواہ شد نمبر 1 Saeed Ullah S/o Allah Ditta گواہ شد نمبر 2۔ Shafaqat Ali Gohar S/o Ch.Muhammad Latif

مسل نمبر 122586 میں Zeshan Ahmad

ولد Muhammad Arif قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Logan ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300Australian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zeshan Ahmad گواہ شد نمبر 1 Saeed Ullah S/o Allah Ditta گواہ شد نمبر 2۔ Shafqat Ali Gohar S/o Ch.Muhammad Latif

مسل نمبر 122587 میں Asfand Awan

ولد Iqbal Awan قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Logan ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300Australian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Asfand Awan گواہ شد نمبر 1۔ Saeed Ullah S/o Allah Ditta گواہ شد نمبر 2 Safqat Ali Gohar S/o Ch.Muhammad Latif۔

مسل نمبر 122588 میں Nabeel Awan

ولد Naveed Qamar قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Logan ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500Austraan Dollar ماہوار بصورت Casul Jo مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nabeel Awan گواہ شد نمبر 1۔ Saeed Ullah Kamal S/o Allah Ditta گواہ شد نمبر 2۔ Safqat Ali Gohar S/o Ch.Muhammad Latif

مسل نمبر 122589 میں Mirza Sharif Ahmad

ولد Mirza Mahmood Ahmad قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن North Viginia ضلع و ملک United States بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 360 Us Dollar ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mirza Sharif Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ Nasarullah Rehman S/o Manzoor Rehman گواہ شد نمبر 2۔ Manzoor Rehman S/o Lutfur Rehman

مسل نمبر 122590 میں Lubna Sameen Khan

زوجہ Basharat Ullah Khan قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Seatile/Aw ضلع و ملک United States بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر بذریعہ زیور 191 گرام 6 ہزار 871 Us Dollar اس وقت مجھے مبلغ 250 Us Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Lubna Sameen Khan گواہ شد نمبر 1۔ Basharat Ullah Khan S/o Nasar Ullah Khan گواہ شد نمبر 2۔ Sharqat Ullah Khan S/o Majeed Ullah Khan

☆..........☆..........☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم میاں محمد سلیمان صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی مکرمہ شبرہ بلال صاحبہ اہلیہ مکرم بلال احمد ربانی صاحب پیرس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 4 مارچ 2016ء کو ایک بیٹے کے بعد پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام الیانہ ربانی تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم افضال احمد ربانی صاحب آف گارڈن ٹاؤن لاہور حال لندن کی پوتی، مکرم محمد عمر دراز گوندل صاحب حلقہ دارالعلوم غربی خلیل کی نواسی اور مکرم محمد ابراہیم جمونی صاحب کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و سلامتی والی درازی عمر والی، نیک نصیب والی، خادمہ دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم حافظ مسرور احمد صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں مکرم رشید احمد پٹواری صاحب دارالفضل غربی ربوہ مورخہ 3 مارچ 2016ء کو بقضائے الٰہی بعمر 80 سال وفات پا گئے۔ اسی روز بیت مبارک ربوہ میں بعد نماز عصر ان کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم ملک خالد مسعود صاحب ناظر اشاعت نے دعا کروائی۔ مرحوم حضرت مولوی اکبر علی صاحب آف داتا زید کا ضلع سیالکوٹ رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ آپ نیک، دعا گو، خوش اخلاق اور صابر و شاکر وجود تھے۔ دل کی تکلیف اور فالج کے حملہ کے باعث کچھ عرصہ بیمار رہے، بیماری کے دن بھی بڑے صبر و شکر سے گزارے۔ کوشش کرتے کہ نماز باجماعت بیت الذکر میں ہی ادا کریں۔ نمازیں خشوع و خضوع سے پڑھتے۔ نماز تہجد کے پابند تھے۔ جماعت، خلافت اور احباب جماعت کے ساتھ پیار اور وابستگی کا تعلق تھا۔ گھر میں بلند آواز سے تلاوت قرآن کریم کرتے اور دعائیں پڑھتے۔ اپنے بچوں اور پوتے نواسوں کی دینی تعلیم اور تربیت کی طرف توجہ دیتے۔ گھر میں ہر آنے جانے والے کی مہمان نوازی کا خاص خیال رکھتے۔ محلّہ میں بہت سے افراد کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت ملی۔ محلّہ میں آپ کو مختلف جماعتی عہدوں پر خدمت کی توفیق ملی جس میں سیکرٹری وقفِ نو، سیکرٹری تعلیم القرآن، مربی اطفال اور امام الصلوٰۃ شامل ہیں۔ ربوہ کے ابتدائی دنوں میں جبکہ محلّہ کی بیت الذکر کی تعمیر نہیں ہوئی تھی باہر تھڑے پر نماز پڑھتے اور پھر تعمیر کے کاموں میں حصہ لیا۔ پسماندگان میں اہلیہ مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ، دو بیٹے مکرم سعید احمد خالد صاحب کارکن عملہ حفاظت صدر انجمن احمدیہ ربوہ، مکرم قمر رشید صاحب کارکن عملہ حفاظت خاص ربوہ، تین بیٹیاں مکرمہ سعیدہ یاسمین صاحبہ اہلیہ مکرم حاجی عصمت اللہ صاحب اسیر راہ مولا، مکرمہ فریدہ یاسمین صاحبہ اہلیہ مکرم سفیر احمد صاحب جرمنی، مکرمہ طیبہ رشید اہلیہ مکرم حاجی اکبر احمد صاحب جرمنی یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے، ان کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

شارٹ کورسز منعقدہ نظارت تعلیم

بفضل اللہ تعالیٰ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے تحت ڈیپارٹمنٹ آف ارتھ سائنسز نصرت جہاں کالج میں آرکیالوجی اور تاریخ کے شارٹ کورسز منعقد کروانے کی توفیق مل رہی ہے۔ جن میں طلباء کو فیلڈ آرکیالوجی سے متعلقہ مشقیں، میوزیوگرافی اور ایم اے تاریخ کے مختلف کورسز کروائے جا چکے ہیں۔ لیکچرز اور عملی مشق کے ساتھ ساتھ متعلقہ مقامات کے دورہ جات بھی کورسز کا حصہ رہے ہیں۔ جن میں فیصل آباد میوزیم، کٹاس، راج مندر اور کلر کہار وغیرہ شامل ہیں۔ اب تک مکمل ہو جانے والے کورسز درج ذیل ہیں۔

1۔ آرکیالوجی کی مبادیات (Basics of Archaeology)

2۔ ثقافتی ورثہ اور اس کا تحفظ (Cultural Heritage and Management)

3۔ میوزولوجی (Museology)

4۔ میوزیوگرافی (میوزیم بنانے کی عملی تربیت۔ Museography)

5۔ فیلڈ ٹریننگ (کھدائی کا طریقہ کار، خندق کی پیمائش)

6۔ فوٹو گرافی (جنرل اور آرکیالوجیکل)

7۔ تحقیق نگاری اور تحقیقی طریقہ کار

8۔ ابتدائی تاریخ اسلام

9۔ ہندوستان میں سلطنت دور کی تاریخ اور نظام حکومت

ان کورسز کے علاوہ ایم اے تاریخ کے سلسلہ میں فری کوچنگ کلاسز کا سلسلہ جاری ہے۔ جن میں تاریخ ہند قدیم، مغل دور حکومت، تحریک پاکستان اور اس کا پس منظر اور پاکستان میں حکومت و سیاست، مضامین کی کلاسز منعقد ہو رہی ہیں۔ اس کورسز میں شمولیت کے خواہشمند طلبہ و طالبات اپنی رجسٹریشن درج ذیل ای میل ایڈریس پر کروا سکتے ہیں۔ رجسٹریشن کروانے کے لئے کوائف نام، ایڈریس، فون نمبر اور ای میل درکار ہیں۔

Eamil:registration@njc.edu.pk

Tel:0476212473

Mob:0333-9791321

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم مغفور احمد منیب صاحب سیکرٹری و انچارج جاپانی ڈیسک نظارت علیا تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خوشدامن محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری منیر احمد صاحب مرحوم کوٹ احمدیاں ضلع بدین بقضائے الٰہی بعمر 83 سال 21 جنوری 2016ء کو دارالنصر غربی حبیب ربوہ میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ مکرم اقبال احمد منیر صاحب مربی سلسلہ ماڈل کالونی کراچی کی والدہ محترمہ تھیں۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ محلّہ میں اسی روز بعد نماز مغرب مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مورخہ 24 جنوری کو بعد نماز ظہر بیت مبارک میں مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم سمیع اللہ زاہد صاحب نائب وکیل التبشیر نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے ایک بھائی، چار بیٹے اور چھ بیٹیاں نیز اپنی نسل میں 79 بچے سوگوار چھوڑے ہیں۔ مکرم مربی صاحب کے علاوہ دیگر تین بیٹے مکرم افضال احمد عابد صاحب، مکرم طاہر احمد صاحب، مکرم آفاق احمد صاحب کوبلنز جرمنی، 6 بیٹیاں مکرمہ جمیلہ مسعود صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب کینیڈا، مکرمہ مسرت جبین صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب میر پور خاص، مکرمہ عقیلہ منیب صاحبہ زوجہ خاکسار، مکرمہ فرحت امتیاز صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری امتیاز احمد صاحب سنجر نگ چانگ سندھ، مکرمہ امۃ البصیر صاحبہ زوجہ مکرم محمود احمد صاحب یوکے اور مکرمہ امۃ الشکور صاحبہ زوجہ مکرم طاہر احمد خان صاحب یوکے سوگوار چھوڑی ہیں۔ آپ مکرم فرید احمد صاحب پرنسپل انٹرنیشنل جامعہ احمدیہ گھانا کی چچی نیز مکرم قاسم احمد صاحب مربی سلسلہ گلگت اور مکرم لقمان احمد صاحب واقف زندگی ایم ٹی اے لندن کی نانی تھیں۔ مرحومہ تلونڈی جھنگلاں ضلع گورداسپور میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد حضرت احمد دین صاحب، دادا حضرت ولی محمد صاحب اور پڑدادا حضرت حکیم کھیڑا صاحب تینوں کو حضرت مسیح موعود کے رفیق ہونے کا شرف حاصل تھا۔ آپ کے پڑدادا کے بارے میں تحریر ہے کہ ”حضرت مسیح موعود سے چوہدری کھیڑا صاحب کے تعلقات حضور کے دعویٰ سے قبل کے تھے۔ ایک بار ان کے بیعت لینے کیلئے عرض کرنے پر فرمایا کہ مجھے اس بارہ میں اذن الٰہی نہیں۔“ حضرت اقدس کے ساتھ اس خاندان کے دیرینہ تعلقات کی وجہ سے مرحومہ کو بار بار قادیان جانے اور دار المسیح میں ٹھہر کر خدمت کرنے کا موقع ملتا رہا۔ 1947ء میں خواتین مبارکہ کے قافلہ کے ساتھ ہی قادیان سے لاہور ہجرت کی۔ لاہور میں مختصر قیام کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی نگرانی میں اپنی والدہ، بھائی اور بہن کے ساتھ اپنی پھوپھی کے پاس چک 150 ڈگری نزد کوٹ احمدیاں چلی گئیں اور شادی کے بعد کوٹ احمدیاں میں رہائش پذیر ہوئیں۔ مرحومہ نماز کی حد درجہ پابند، صبح و شام قرآن مجید کی لمبی تلاوت باآواز بلند کرنے والی، ملنسار اور مہمان نواز تھیں۔ خلافت سے بہت محبت تھی۔ محلّہ میں نانی جان کے نام سے مشہور تھیں۔

مورخہ 9 فروری 2016ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

عظیم نسخہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

جن کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ دل کی اور ذہن کی وسعت عطا ہوئی ہے اور اعلیٰ ذوق عطا کیا گیا ہے کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں ہر حال میں خرچ کرنا ہے۔ زیادہ ہو تب بھی کرنا ہے کم ہو تب بھی کرنا ہے اور ان کا کم بھی خدا تعالیٰ کے ہاں زیادہ لکھا جاتا ہے۔ پس یہ بہت ہی عظیم نسخہ ہے۔ غربت دور کرنے کے لئے کہ وہ لوگ جو غریب ہوں خدا کی راہ میں جب وہ خرچ کرتے ہیں تو ان کے مال کم نہیں ہوتے بلکہ بڑھ جاتے ہیں۔

(خطبہ جمعہ 11 نومبر 1994ء)

احباب جماعت سے گزارش ہے کہ وہ اپنے اموال میں استطاعت رکھتے ہوں تو فضل عمر ہسپتال کی مد امداد مریضاں یا ڈویلپمنٹ میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

گمشدہ کاغذات

مکرم عبدالشکور صاحب 11/1 محلّہ دارالفضل شرقی ربوہ نزد فلیٹ طاہر ہارٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ دارالعلوم شرقی ہادی سے گھر آتے ہوئے ایک لیڈی پرس کہیں گر گیا ہے اس میں چند ضروری دستاویزات ہیں۔ جن صاحب کو ملے وہ خاکسار کو پہنچا دیں یا فون نمبر پر اطلاع کر دیں۔

0335-4780451

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

18 مارچ 2016ء

5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	درس
5:55 am	یسرنا القرآن
6:25 am	حضور انور سے طلباء کی ملاقات
7:40 am	سپینش سروس
8:10 am	پشتو مذاکرہ
8:20 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:25 am	علم الابدان
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:45 am	بیت النور میں استقبالیہ تقریب 19 دسمبر 2009ء
12:15 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
12:50 pm	حضرت مسیح موعود کی حیات پر ایک نظر
1:20 pm	راہ ہدیٰ
2:55 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	دینی وفقہی مسائل
4:35 pm	تلاوت قرآن کریم
4:45 pm	سیرت النبی ﷺ
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
7:35 pm	Shotter Shondhane
8:40 pm	حضرت مسیح موعود کی حیات پر ایک نظر
9:20 pm	خطبہ جمعہ 18 مارچ 2016ء
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	بیت النور میں استقبالیہ تقریب

19 مارچ 2016ء

12:00 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
12:35 am	پُرکشش کینیڈا
1:20 am	دینی وفقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ 18 مارچ 2016ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
5:55 am	بیت النور میں استقبالیہ تقریب
6:25 am	سیرت النبی ﷺ
7:10 am	خطبہ جمعہ 18 مارچ 2016ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
11:40 am	الترتیل
12:05 pm	حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ کینیڈا 19 مئی 2013ء
1:05 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	سٹوری ٹائم
2:05 pm	سوال وجواب
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:10 pm	خطبہ جمعہ 18 مارچ 2016ء
5:25 pm	تلاوت قرآن کریم
5:35 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	Shotter Shondhane
8:05 pm	میدان عمل کی کہانی
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:35 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ کینیڈا

20 مارچ 2016ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:30 am	سٹوری ٹائم
4:00 am	خطبہ جمعہ 18 مارچ 2016ء
5:05 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
6:10 am	الترتیل
6:35 am	حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ کینیڈا
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:55 am	خطبہ جمعہ 18 مارچ 2016ء
9:05 am	The Bigger Picture
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:35 am	یسرنا القرآن
11:50 am	گلشن وقف نو
12:50 pm	فیتھ میٹرز
1:50 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ 28 نومبر 2014ء (سپینش ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:35 pm	یسرنا القرآن
5:55 pm	خطبہ جمعہ 18 مارچ 2016ء
7:00 pm	Shotter Shondhane
8:00 pm	گلشن وقف نو
9:00 pm	پریس پوائنٹ Live
10:05 pm	کڈز ٹائم
10:40 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	گلشن وقف نو

ربوہ اور گردونواح میں بارش

مورخہ 10 مارچ کی رات سے جاری بارش سے ربوہ اور اس کے گردونواح میں موسم خوشگوار ہو گیا۔ 11 مارچ کو صبح سے کبھی ہلکی اور کبھی تیز بارش ہو رہی ہے۔ بارشوں کا یہ سلسلہ ملک کے بیشتر شہروں میں بھی جاری ہے۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے بارشوں کا یہ سلسلہ آئندہ چندروز رہنے کی پیشن گوئی کی گئی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 12 مارچ

طلوع فجر	5:02
طلوع آفتاب	6:21
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	6:16
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	22 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	13 سنٹی گریڈ

بارش کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

12 مارچ 2016ء

6:10 am	حضور انور کے اعزاز میں استقبالیہ
7:10 am	خطبہ جمعہ 11 مارچ 2016ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:50 am	لقاء مع العرب
12:15 pm	حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ قادیان 31 دسمبر 2012ء
2:00 pm	سوال وجواب
6:00 pm	انتخاب سخن Live
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
11:25 pm	حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ قادیان

آغا نور Coming Soon ڈیزائنر لان پرنٹ الکرم+گل احمد+نشاط ڈیزائنر پیور، ماریہ بی، کرزمہ + براق اور یجنل دستیاب ہے۔

نیوز اہد کلاتھ اینڈ بوتیک

رابطہ نمبر: 0333-9793375

ضرورت پرنسپل

سٹی پبلک سکول ربوہ (دارالصدر جنوبی) میں پرنسپل کی پوسٹ کیلئے ایسے خواہشمند حضرات کی ضرورت ہے۔ جو کم از کم بی۔اے، بی ایڈ، یا ایم۔اے، ایم ایڈ ہوں اور انتظامی تجربہ رکھتے ہوں۔ خواہشمند حضرات دفتر سے رابطہ کریں۔ فون نمبر • 047-6214399 • 047-6211499

SkyLinks ID-1773 TRAVEL CONSULTANT

تمام ائیرلائن کے ٹکٹ، ٹریول انشورنس اور ہوٹل بکنگ کی جاتی ہے۔

بیسمنٹ 3-A سما پلازہ، نزد سونہری بینک، جناح ایونیو، بلیو ایریا اسلام آباد

051-2348486, 051-2803118-9
0300-5559773,0307-5182464
0321-5599004,0321-5599005

پلاٹ برائے فروخت

ایک عدد پلاٹ نمبر 18/6 کچھ حصہ تعمیر شدہ رقبہ دو کنال گیس پانی بجلی کے کنکشن موجود کشادہ 60 فٹ چوڑی سڑک نزد سرگودھا فیصل آباد روڈ دارالصدر شمالی انوار ربوہ برائے فروخت ہے۔ رابطہ: 03336716596

UK: 00441282613601

اشفاق سائیکل اینڈ موٹر سائیکل سپیئر پارٹس سٹور

ہمارے پاس انٹرنیشنل معیار کے مطابق ہر قسم کی سائیکل ورائٹی موجود ہے۔

نوٹ:۔ موٹر سائیکل سپیئر پارٹس اینڈ ورکشاپ کا بھی آغاز کر چکے ہیں۔ اپنی موٹر سائیکل کا کام تسلی بخش کرواسکتے ہیں

فون دکان: 047-6213652 0331-9775913

پروپرائٹرز: شیخ نوید احمد، شیخ اشفاق احمد

فاتح جیولرز

www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com

ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

مکان برائے فروخت

برقبہ 1 کنال۔10 مرلہ تعمیر شدہ جس میں 4 بیڈ + 4 باتھ سٹور + پینٹری + 2 برآمدہ + 2 صحن + کمیٹی پانی Security Grill+UPS Cable Fitt۔ سن روف، 2 گیزر نزد دارالرحمت محلہ ناصر آباد غربی ربوہ

AUS+61409700346

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

الرفیع بینکویٹ ہال فیکٹری ایریا سلام

بکنگ جاری ہے

رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ

رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128

FR-10